

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ محمد بن ہادی اور صعافقہ کے فتنے میں ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش اور مخالفین کے موقف کی حقیقت اور انکے جھوٹ، مکر، فریب اور جھگڑے میں فحور کے مزید ثبوتوں کا بیان

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش کا مکمل آڈیو لنک: <https://bit.ly/3s7a8t3>

زبیر عباسی کا موقف:	ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش کا موقف:
یہ بھی شیخ محمد بن ہادی کے ساتھ نہیں ہیں، اور علماء سمیت یہ بھی عبدالواحد المدخلی اور عرفات محمدی کی غلطیوں پر انکا دفاع نہیں کرتے۔ اور یہ موقف انکے نزدیک علماء کا موقف ہے اور ان جیسے علماء سے رجوع کرنے والے سچے سلفیوں کا موقف ہے۔	میں شیخ محمد بن ہادی کے ساتھ نہیں ہوں اور عبدالواحد المدخلی اور عرفات محمدی کی غلطیوں پر انکے ساتھ نہیں ہوں اور اس وضاحت کے بعد میں خاموش رہنا چاہتا ہوں۔ اور یہ موقف انکے نزدیک میرے جیسے علماء سے رجوع نہ کرنے اور بڑی منہجی غلطیوں کا ارتکاب کرنے والوں کا موقف ہے۔

ثبوت

زبیر عباسی کہتا ہے:

یہ تضاد ہے یہ تضاد ہے، ان سے کوئی نہیں کہہ رہا کہ آپ یہ بھی کہیں کہ عبد الواحد مد خلی اور عرفات سے جو غلطیاں ہوئی ہیں محمد بن ہادی کے فتنے سے پہلے یا اس کے بعد، اس کا بھی دفاع کریں، وہ تو نہ ہم کر رہے ہیں، نہ مشائخ، نہ کوئی اور کر رہا ہے۔ یہ تو آنکھوں میں دھول، یہ تو کہتے ہیں نہ divert کرنے کے لیے یہ انہوں نے حربہ استعمال کیا ہے۔

<https://bit.ly/2JZ1A91>: مختصر آڈیو لنک

<https://bit.ly/2MNkQot>: مکمل آڈیو لنک

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش کے تعلق سے زبیر عباسی کہتا ہے:

Zubayr Abbasi
13 mins · 0

بسم الله الرحمن الرحيم والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين وبعد...

There are individuals today who claim that they are or were silent in the fitnah of Ibn Hādī. And the reality of their affair is that they only kept mute publicly, and covertly not only did they supported Ibn Hādī and his blind defenders, rather they spoke with Ibn Hādī's tongue, instilling doubts among those in their close circles, who in turn as emmiseries carried these doubts far and wide.

But Allāh raised truthful people from among their closest circles who saw through their conniving, and stood up for the truth, advised them with clear speech of the scholars like Shaykh Rabī, 'Ubayd, 'Abd-Allāh al-Bukhārī, 'Abd-Allāh az-Zafīrī and others, asking them to return back to them.

But these cowards, hunters in murky waters rejected it all with arrogance, falsehood, and evil plotting. Then they began to tarnish the honour of these sincere people, whom until yesterday they proclaimed to be their most trustworthy students and companions, by projecting them to be non-serious, undeserving, malicious, bearers of ill will and position seekers.

instilling doubts among those in their close circles

شیخ سالم با محرز کا پہلا قول اور دوسرا قول

شیخ سالم کا دوسرا قول

چون کہتا ہوں کہ اہل سنت کے منہج میں سے یہ نہیں ہے کہ اس بیگانگی بدعتی طریقوں سے زدود کیے جائیں، بلکہ اہل سنت کا منہج اس باب میں نصیحت کا ہے کہ ایک دوسرے کو سجانئی اور محبت سے نصیحت کریں اگر اس کی ضرورت محسوس ہو۔ مگر اہل باطل اپنی چال و فریب سے اہل سنت کے علماء اور دعاؤ پر طعن کرنے کے لیے ہر طریقے کو اپناتے لگے ہیں اور باطل چیزوں کی بھرمار کر کے فتنوں کو بھڑکاتے ہیں اور علماء اور دعاؤ حق کی تنقیص کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہوتے اور ان کا پردہ فاش ہو جاتا ہے اور ان کی حالتیں، ان کی خیانت اور ان کی چالیں متکشف ہو جاتی ہیں۔

میں کہتا ہوں: جو تبصرہ اس اوڈیو ریکارڈنگ میں کیا گیا ہے کہ میں نے اس میں شیخ فاضل ابو عبد اللہ محمد رسلان کا رد کیا ہے، یہ بات بالکل باطل (بے بنیاد) ہے۔ جو اختلاف میرے اور شیخ رسلان حفظہ اللہ کی بات کے مابین رہا وہ بغیر قصد یا نیت کے ایک دوسرے کے مخالف مانا جائے۔

جو صحیح منہج پر اللہ کی طرف دعوت دینے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، جو رسولوں کا منہج ہے تو ایسے لوگوں سے بھی غلطیاں اور لغزشیں ہو سکتی ہیں، اور وہ اللہ کے نزدیک معذور ہوگا اگر اس نے جان بوجھ کر اسے نہیں کیا ہے۔ ہم سب انسانوں میں سے کوئی معصوم نہیں ہے سوائے انبیاء اور رسولوں کے جنہیں اللہ تعالیٰ عصمت عطا فرماتا ہے۔

تو میں کہتا ہوں: مروا آئے حدادیوں جو اپنی نفرت میں اہل سنت پر طعن کرتے ہو۔ تم اپنے مقصد میں ہر گز کامیابی حاصل نہیں کر سکتے دعاؤ حق کے خلاف پروپیگنڈہ کر کے اور فتنوں کو بھڑکا کر۔ میں اللہ عظیم سے جو عرش کریم کا رب ہے اس سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہاری چالوں کو تمہاری ہی طرف لوٹا دے اور تمہارے شر سے ہماری حفاظت فرمائے وہی اس پر مددگار اور اس پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

یہ ہے جو میں واضح کرنا چاہتا تھا اس معاملے میں اور اللہ تعالیٰ میرا مقصد جانتا ہے۔

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين
ابو انور سالم با محرز الحضرى
14/8/1437 هـ

شیخ سالم کا پہلا قول

الرد و البيان في فضح من ادعى اني ارد على الشيخ رسلان

رد اور بیان اس کے انکشاف میں (اس کو بے نقاب کرنے میں) جو دعویٰ کرتا ہے کہ میں نے شیخ رسلان کا رد کیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على نبينا محمد
أما بعد:

فتنہ پرواز اور اہل باطل گدلی پائی میں شکار کرتے چلے آ رہے ہیں اور وہ اہل حق علماء اور دعاؤ جو سلف صالحین کے طریقے پر ہیں ان کے ساتھ شرارت کرنے کی پوری کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

اور اسی میں سے وہ بھی اوڈیو ہے جو میں نے سنا ہے جو میری ریکارڈنگ پر تعلیقا بیان کیا گیا ہے جو میں نے کسی سائل کے جواب میں دیا تھا اس کے حکم میں جو کسی دوسرے ملک کے حکمرانوں کے بارے میں کلام کرتا ہے اور ان پر طعن کرتا ہے۔

سوال میں سائل نے خاص کر ترکی اور اس کے حاکم اردوغان کا ذکر کیا تھا جو اخوانی منہج پر معروف ہے۔ شدہ بات ہے اس کے مطابق اس کے جائز نہ ہونے کے بارے میں کہا تھا اور میں نے وہی کہا تھا جو اس معاملے میں میرا یقینہ ہے۔

میں یہ بات نہیں جانتا تھا کہ شیخ ابو عبد اللہ محمد رسلان حفظہ اللہ تعالیٰ کا ترکی یا اس کے حکمران کے تعلق سے کوئی کلام ہے، اور نہ ہی میں نے اپنے اس کلام میں شیخ رسلان حفظہ اللہ کے خلاف اشارہ کیا ہے۔

قریب سے اور نہ بعید سے (اس کے برعکس) جیسا کہ اس شخص نے دعویٰ کیا ہے جو میری طرف سے نشر کی گئی ریکارڈنگ کے اوپر تبصرہ کر رہا ہے، اور جھوٹ باندھ رہا ہے کہ میرا مقصد اس میں شیخ ابو عبد اللہ محمد رسلان حفظہ اللہ کا رد کرنا ہے۔

شیخ سالم کا پہلا قول

Know The Truth
688 subscribers

شیخ سالم با محرز حفظہ اللہ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا:

اللہ آپ کو بابرکت فرمائے۔ ترکی جانا مانا اسلامی سنی ملک ہے اور وہاں کے لوگ حنفی مذہب کے معترف ہیں اور نہ ہی وہ رافضی ہیں اور نہ ہی علوی۔ اگرچہ ان کے ہاں صوفیوں کی بدعت رائج ہے جسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن وہ ملت اسلامیہ پر قائم ہیں اور ان کا حکمران اردگان جانا مانا مسلمان ہے اور وہ اخوانی ہے اخوان المسلمین میں سے ہے۔ لیکن یہ کسی پر جائز نہیں کہ وہ مسلمان حکمرانوں پر طعن کرے خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ تو جس کسی نے کسی ملک کے حکمران پر طعن کیا تو کل اس کے حکمران پر طعن کیا جائے گا اور یہ اسے نا قابل قبول ہوگا۔ اور وہ اپنے اس طعن سے مسلمان ممالک میں فتنے بھڑکانے کا اور بدامنی پھیلانے کا۔ یہ جائز نہیں اور ایسا کوئی نہیں کرتا سوائے شریعتوں کے اور انکے جو سنت کی بنیادوں اور اہل سنت کے اصولوں میں پختہ نہیں تو خبردار ہو کہ تم اپنے ملک کے حکمران یا کسی اور ملک کے حکمران پر طعن کرو۔ ہر ملک کی حرمت ہوتی ہے۔ تو اسی لیے یہ جائز نہیں کہ تم کسی بھی ملک کے حکمران کی خلاف ورزی کرو یا اس کے خلاف بات کرو یا اس پر کمینہ کرو یا اس کی مذمت کرو۔ یہ تو اس مسلمان ملک اور اسکے لوگوں کے حق میں خیانت میں سے شمار ہوگا اور فتنوں اور بدامنی پھیلانے کے مترادف ہوگا۔ میں اللہ سے آپ کے لیے ہدایت مانگتا ہوں واللہ المستعان۔

مترجم: زبیر بن محمد عباسی

tawheedekhaalis.com
© 28 Abu Marya Jurali bin Munawar bin Ali, 12:51 PM

شیخ زنتانی کا جواب

← Know The Truth 716 subscribers

Raslān and ash-Shimrī) denounce and reject them then, if that's the case? Allāh bless you.

This (speech) results in the dropping and downfall of the rulers, as well as provoking and inciting the people against them. The goal, intent and significance is all one, Allāh bless you.

So this type of speech (i.e. speaking ill of certain Muslim rulers) is not permissible.

Source: https://3.top4top.net/m_1447y0er70.mp3

Translated by: Abū 'Abd ar-Rahmān Khalīl Darwīsh [hafidhahullah]

جدید_رد_الشیخ_فؤاد_الزنتانی_علی...m
Unknown artist
0:00 / 1:52

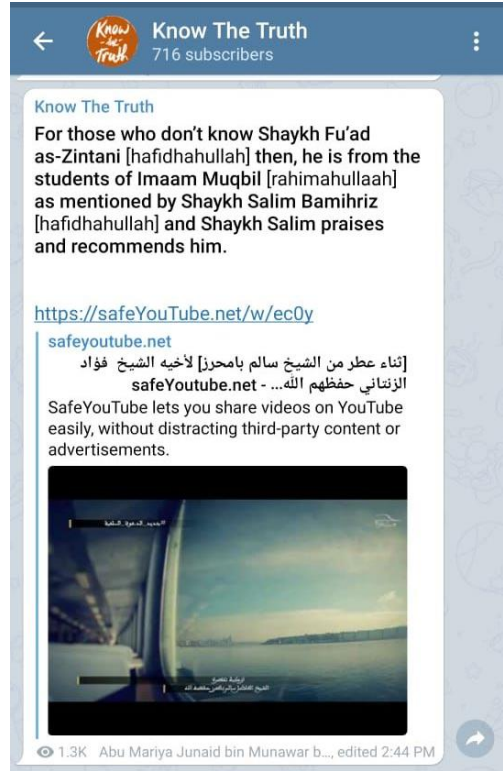
999 Abu Mariya Junaid bin Munawar bin Ali, 1:56 PM

Know The Truth
Know The Truth
Shaykh Fu'ād az-Zintānī [hafidhahullah] responded...

In this reply of Shaykh Fu'ād az-Zintānī [hafidhahullah] is a befitting response to Dr. Murtaza bin Baksh (may Allaah rectify his affairs) who utilizes the speech of Shaykh Raslān & Shaykh 'Ā'id ash-Shimrī to justify speaking against the rulers of Qatar & Turkey.

911 Abu Mariya Junaid bin Munawar bin Ali, 2:04 PM

شیخ سالم بامحرز کا شیخ زنتانی کے لیے تعارف اور تزکیہ



زبیر عباسی کا شیخ سالم بامحرز سے سوال و جواب

شیخ سالم بامحرز حفظہ اللہ کا ایک شہدہ پر جواب اور جو اسے راجع کریں ہیں ان عالم برتے کی کیفیت پر نصیحت والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اللہ شیخ سالم اللہ کی حفاظت فرمائے۔ آپ سے زبیر بات کر رہا ہے پاکستان شہید احمد ہے آپ حریت سے ہوں گے، شیخ ایک سوال ہے۔

لوگ یہ راجع کرتے ہیں کہ علماء کا عام کلام خاص اشخاص پر نہیں لگو کیا جا سکتا ہے یہ بات خاص طور پر محمد بن ہادی کے فتنہ میں لڑے ہیں جہاں وہ یہ کہتے ہیں کہ شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کا کلام جب ان سے پوچھا گیا ایک شخص نے جس میں کسی پر بدکاری کی نعت لگائی ہو اللہ کے گہروں میں سے ایک گہر نکلتا ہے تو کیا ایسے شخص سے علم حاصل کیا جا سکتا ہے؟ شیخ نے اس پر انکار کیا اور کہا اس سے علم نہیں حاصل کیا جائے گا۔

شہدے ہیں کہ یہ ایک عام سوال ہے اور شیخ الفوزان کا جواب ایک عام سوال پر ہے۔ میں اسے محمد بن ہادی پر لگو نہیں کیا جا سکتا اور وہ اسے گویا کے بطور مطلق لیتے ہیں۔ تو ہم انکا کہیں وہ کریں شیخ؟ اللہ آپ کو برکت دے۔ اور میں آپ سے چاہتا ہوں جواب کو نشر کریں کہ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے شیخ اللہ آپ کی حفاظت فرمائے۔

سالم بامحرز حفظہ اللہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هُدًى

اور کون گمراہ ہے اسی سے بڑھ کر جو اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہو۔ (سورۃ القصص 150)

اور اس تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا:

لَيْسَ لَكَ تُهْدَىٰ مِنْ أَهْلِكَ وَلَكِنْ أَهْلُهُ مَنْ يَشَاءُ

یہ شک نہ اس کو ہدایت نہیں دے سکتے جسے تم چاہتے ہو، بلکہ اللہ اپنے ہدایت دینا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ (سورۃ القصص 26)

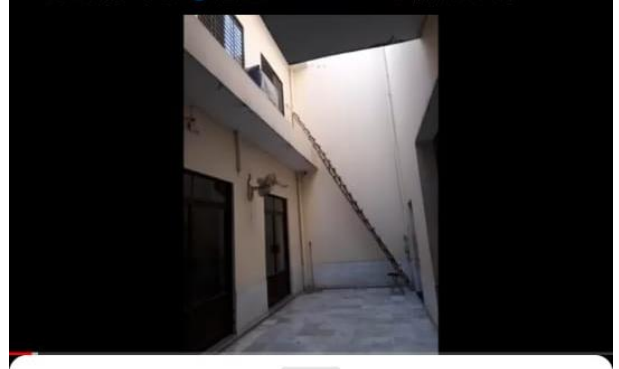
سائل: اللہ بحیثیکم شیخ، اللہ آپ کی حفاظت کرے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے کتے کے سوال پر آپ کے جواب کو نشر کروں؟

شیخ سالم بامحرز حفظہ اللہ۔ (طب (ج) 1)

پیر 15 ربیع الاول 1441ھ الموافق 11 نومبر 2019م

زبیر بن محمد عباسی

شیخ سالم بامحرز کا ٹیلی لنک اور طارق بروہی کا ترجمہ (26 دسمبر 2020)



Description



[Ar/Ur] Shaykh Salim Bamihriz k Masjid Sunnah
Nawabiyah Lahore ko Naseehat, telelink 26 Dec, 2020
tawheede khaalis · 171 views · 28 Dec 2020

شیخ سالم بامحرز حفظہ اللہ کی مسجد السنۃ النبویۃ، لاہور کو
نصیحت ہفتہ 26 دسمبر، 2020ع

مترجم

طارق بن علی بروہی